ظاہر و باطن کے لحاظ سے جو بُری بھلی کاوشیں میں اور میرے رفقائے کار کر رہے ہیں ان کو قارئین نے پسند کیا ہے۔ میرے لیے اس خبر سے زیادہ جانفزا کوئی خبر نہیں ہوتی کہ لوگ شوق اور پسند سے رسالہ خریدتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔ اس کے معیار کو بلند کرنے کے لیے شکریہ کے اصل مستحق میرے رفقائے کار کی ٹیم ہے' جو کسی مادی منفعت کے بغیر دل و جان سے اس کام میں لگی ہوئی ہے۔

لیکن اِس رسالہ کے جاری ہوتے ہی شکایتوں کا ایک تار بندھ گیا' سب سے عام شکایت یہ تھی کہ چندہ (بذریعہ وی پی / نقد) ادا کردیا مگر پرچہ نہیں مل رہا۔ آرڈر کے باوجود پرچہ نہ بھیجنے اور خطوط کا جواب نہ ملنے کی شکایات اس پر مستزاد۔ آہستہ آہستہ میرے وقت' توجہ' فکر کا بیشتر حصہ انھی کی نذر ہونے لگا' لیکن کسی طرح اصلاح رونما ہوتی نظر نہ آئی۔ چنانچہ میں نے انتظامیہ کو تبدیل کر دیا۔ تحقیقات سے یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ رقوم وصول ہو رہی تھیں مگر ان کا اندراج نہ ہو رہا تھا۔ ابھی اس حادثہ سے میں سنبھلنے بھی نہ پایا تھا' کہ یہ شکایات ملنے لگیں کہ جن کو مئی جون تک پرچہ مل رہا تھا' ان کی بھی ایک تعداد کو جون جولائی سے پرچہ ملنا بند ہوگیا۔ یہ بات انتہائی شرمندگی کی بھی تھی' اور ناقابل فہم بھی۔ گزشتہ ہفتہ کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ پرانے دفتری کارکن رخصت ہوئے' تو ساتھ ہی بے شمار خریداروں کے کارڈ اور پتے بھی غائب ہوگئے۔ اس حادثہ کا جو اثر میرے اوپر پڑا ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ لِاِلَی اللّٰہِ الْمُشْتَکٰی وَھُوَ الْمُسْتَعَان کے سہارے ہی جھیل سکا ہوں۔ ترجمان کی زندگی میں اس قسم کا یہ حادثہ پہلا نہیں۔ سید مودودیؒ بھی ایسے حوادث سے گزرے تھے' یہ بھی میرے لیے ایک وجہ تسلی ہے۔

یہ چند سطور اس لیے لکھ رہا ہوں تاکہ صورتحال آپ سب کے علم میں آجائے' آپ دوسروں کے علم میں لے آئیں' اور ہم سب مل کر اس کے مداوا کی کوشش کریں۔ چند روز تحقیقات مکمل کرنے میں لگیں گے۔ اس کے بعد جو ممکن تدابیر ہوں گی وہ اختیار کی جائیں گی۔ ظاہر ہے کہ جن کے پتے غائب ہو گئے ان کو تو میری یہ چند سطور بھی نہیں پہنچیں گی۔ لیکن آپ ہوں' آپ کے علم میں کوئی خریدار ہوں' کسی کو آپ نے خریدار بنایا ہو' اگر وہ ہمیں یہ لکھیں کہ وہ کس ماہ سے خریدار ہیں' اور ان کو کون سے پرچے نہیں ملے' تو اِن شاءَ اللّٰہ ہم ان کا نام خریداروں کی فہرست میں داخل کرلیں گے' اور ان کو سابقہ پرچے ارسال کریں گے۔

میں ان سب احباب سے معافی کا خواستگار ہوں جن پر اس دست بُرد کی زد پڑی ہے' اور امید رکھتا ہوں کہ وہ ترجمان کو اپنا سمجھ کر اس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے گا۔

---